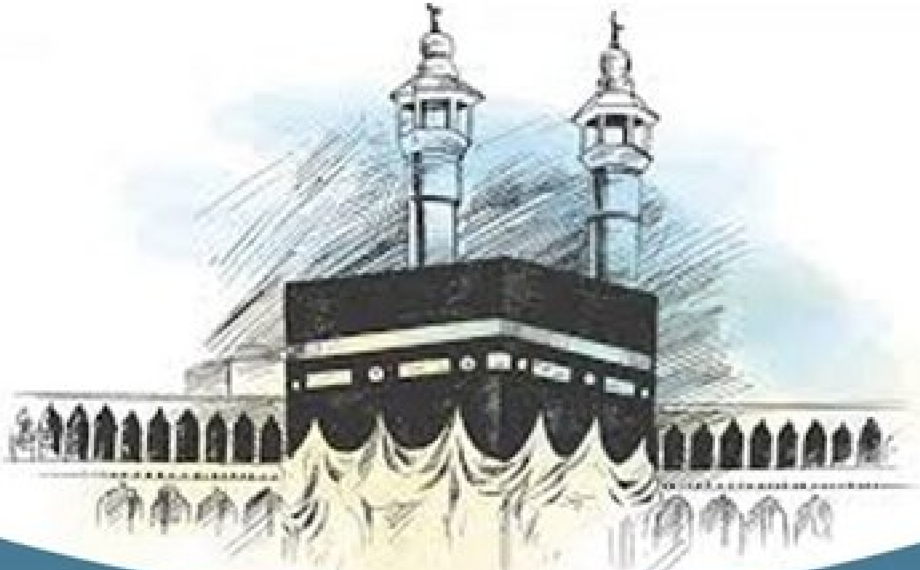
حج کے مہینے کے ابتدائی عظیم 10 دن

01-August-2019



ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سُنّتِ اِعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرْف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ "**فتاویٰ شامی**" میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: **قیامت کے روز** اللہ کریم کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، 3 قسم کے افراد اللہ پاک کے عرش کے سائے میں ہوں گے: (1) وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دُور کرے، (2) میری سُنّت کو زِندہ کرنے والا اور (3) مجھ پر کثرت سے دُرود شریف پڑھنے والا۔ (اَلبُدورُ السّافرۃ لِلسُّیُوطی، ص ۱۳۱، حدیث: ۳۶۶)

پڑھتا رہوں کثرت سے دُرُوْد ان پہ سدا میں اور ذکر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۱۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ''نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ'' مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

مَدَنی پھول: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بیان سُنُوں گا ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ☆ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا ☆ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ☆ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ☆ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج کے اس ہفتہ وار اجتماع کے بیان کا موضوع ہے **''حج کے مہینے کے اِبتدائی عظیم 10 دن''**۔ جس میں ہم ماہِ ذُوالْحِجَّہ کے فضائل سُنیں گے، قربانی کے فضائل و مسائل، گوشت (Meat) کے طبّی فوائد اور زیادہ کھانے کے نقصانات بھی بیان کئے جائیں گے،

---

1 ...معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی...الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

ماہ ذُوالْحِجَّہ کے ابتدائی 10 دنوں میں عبادت کے حوالے سے بھی سُنیں گے، ضِمناً ذِکْرُاللہ کے فضائل اور **نفل روزوں کے فضائل** بھی سُنیں گے جبکہ آخر میں عرب و عجم کے شیخ، خلیفہ اعلیٰ حضرت سیدی قُطبِ مدینہ حضرت علّامہ مَولانا ضیاءالدّین احمد مَدَنی قادری رضوی رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہ کی سیرتِ پاک کی چند جھلکیاں بھی بیان ہوں گی۔ اے کاش! ہمیں سارا بیان اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ سننے کی سعادت نصیب ہو جائے۔ آمین

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کس چیز نے روزہ رکھنے پر آمادہ کیا؟

حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا سے روایت ہے کہ ایک جَوان جو اَحادِیثِ رسول کو سُنا کرتا تھا، جب ذُوالْحِجَّہ کا چاند نظر آیا تو اُس نے روزہ رکھ لیا، جب پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو یہ خبر ملی تو اُمّت پر مہربان، دوجہاں کے سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے بُلایا اور پوچھا: تجھے کس چیز نے روزہ رکھنے پر آمادہ کیا؟ اس نے عرض کی: یارسولَ اللہ (صَلَّی اللہُ عَلَیْكَ وَسَلَّم)! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، یہ **حج و قربانی** کے دن ہیں، شاید کہ اللہ پاک مجھے بھی ان کی دعاؤں میں شامل فرمالے۔ حضورِ پُرنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تیرے ہر دن کے روزے کا اجر سو (100) **غلام آزاد** کرنے کے برابر، سو (100) **اُونٹوں کی قربانیوں** اور راہِ خدا میں دیئے گئے سو (100) **گھوڑوں کے اَجر** کے برابر ہے۔ جب آٹھویں ذُوالْحِجَّہ کا دن ہو گا تو تجھے اس دن کے روزہ کا ثواب دو ہزار (2000) غلام آزاد کرنے، دو ہزار (2000) اُونٹ کی قربانی کرنے اور راہِ خدا میں سواری کیلئے دو ہزار (2000) گھوڑے دینے کے برابر حاصل ہو گا۔ جب نویں کا دن ہو گا تو تجھے اس دن کے

روزہ کا ثواب ہزار(1000) غلام آزاد کرنے، ہزار(1000)اُونٹوں کی قربانی اور راہِ خدا میں سواری کے لئے دیئے گئے ہزار(1000) گھوڑوں کے اَجر کے برابر ہو گا۔(اللآلیء المصنوعة للسیوطی،کتاب الصیام، ۲/ ۹۱ ملتقطاً) (البتہ **"حج کرنے والے پر جو عَرَفات میں ہے، اسے عَرَفَہ(یعنی 9 ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام) کے دن روزہ رکھنا مکروہ ہے۔**"(بہارِ شریعت، حصہ:پنجم، ۱/ ۱۰۱۰))

روزہ داروں کے واسطے وَاللہ مغفرت کی نوید ہوتی ہے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۷۰۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذُوالْحِجَّہ شریف کے ابتدائی 10 دن میں کیا کریں؟

سُبْحٰنَ اللہ! سنا آپ نے ماہِ ذُوالْحِجَّہ شریف کے ابتدائی 10 دن بھی کس قدر برکتوں اور رحمتوں والے ہوتے ہیں، جن میں ربِّ کریم کی رحمت بندوں پر جُھوم جُھوم کر برس رہی ہوتی ہے، جو کوئی خوش نصیب ان دنوں میں رِضائے الٰہی کے لئے پہلی ذُوالْحِجَّۃ سے نویں ذُوالْحِجَّۃ تک روزے رکھنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو اللہ کریم اس کو ہزاروں غلام آزاد کرنے، ہزاروں **اُونٹوں کی قربانی** کرنے اور راہِ خدا میں دیئے گئے **ہزاروں گھوڑوں** کے برابر اَجْر و ثواب عطا فرماتا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! غور کیجئے! ان مبارک دنوں میں ایک، ایک روزہ رکھنے پر اس قدر ثواب عطا کیا جارہا ہے تو جو خوش نصیب مسلمان ان دنوں میں مختلف(Different) عبادات مثلاً دن کے روزوں اور راتوں کو جاگ کر عبادات کرنے میں گزارتے ہوں گے تو ان کے ثواب کا اندازہ کون لگاسکتا ہے اور اللہ کریم ان کو عبادات بجالانے پر کیسے کیسے انعام واِکرام سے نوازے گا، لہٰذا اے

عاشقانِ رسول **ان 10 دنوں** کو ہر گز ہر گز غفلت میں نہیں گزارنا چاہئے، **ان 10 دنوں** میں اپنے آپ کو عبادت میں مشغول رکھنا چاہئے، **ان 10 دنوں** میں 10 ذُوالْحِجَّة کے دن کے علاوہ باقی دنوں کے روزے رکھنے چاہئیں، یادرہے! 10 ذُوالْحِجَّة الحرام کو روزہ رکھنا **مکروہِ تحریمی** اور گناہ ہے۔

(بہارشریعت، ۱/۹۶۷ ملخّصًا، دُرِّمُخْتارو ردالمحتار، ۳/۳۹۱ ملخّصًا)

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُلِلّٰہ نَفْل روزوں کے بھی بے شُمار دِینی و دُنیوی فوائد ہیں اور ثواب تو اس قدر زیادہ ہے کہ جی چاہتا ہے بس روزے رکھتے ہی چلے جائیں۔ مثلاً ایمان کی حفاظت، جہنَّم سے نَجات اور جنَّت کا حُصُول، روزے میں دن کے اندر کھانے پینے میں خرچ ہونے والے وَقْت اور اَخراجات کی بچت، پیٹ کی اِصلاح اور بَہُت سارے امراض سے حفاظت کا سامان ہے۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ روزے دار سے اللہ پاک راضی ہو جاتا ہے، لہٰذا ہمیں کوشش کرکے ہر ماہ کچھ نہ کچھ نفل روزے بھی رکھنے چاہیں، بالخصوص پیر شریف، جمعرات اور اَیّامِ بِیْض (یعنی ہر اسلامی مہینے کی 13، 14، 15 تاریخ) کے روزے رکھنا تو سُنّتِ مبارکہ بھی ہے۔ چنانچہ

اُمُّ الْمُؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سے روایت ہے، نبیوں کے سرور، رسولوں کے افسر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے۔ (ترمذی، ابواب الصوم، باب ماجاء في صوم یوم الاثنین و الخمیس، ۲/۱۸۶، حدیث: ۷۴۵ ملخصا) حضرت سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُما سے روایت ہے، اللہ پاک کے نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایامِ بِیْض میں بغیر روزہ کے نہ ہوتے، نہ سفر میں، نہ سفر کے علاوہ میں۔ (نسائي، کتاب الصیام، باب صوم النبی...إلخ، ص۳۸۶، حدیث: ۲۳۴۲) سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب مہینے میں تین روزے رکھنے ہوں تو تیرہ (13)، چودہ (14) اور پندرہ (15) کو رکھو۔ (ترمذی، ابواب الصوم، باب ماجاء في صوم ثلاثة ایام من کل

شھر... الخ، ۱۹۳/۲، حدیث: ۲۱۷) امیرِ اہلسنت، حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مَدَنی انعامات میں نفل عبادات کا شوق دِلاتے ہوئے ہر پیر شریف کو روزہ رکھنے کی ترغیب بھی دلائی ہے، چنانچہ مَدَنی انعام نمبر 58 ہے، **کیا آپ نے اس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کثیر عاشقانِ رسول پیر شریف کے روزے کا اہتمام کرتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ذُوالْحِجَّۃ کے **ان 10 دنوں** میں کثرت سے تلاوت کی جائے، **ان دس (10) دنوں** میں اپنی زبان کو ذکر و دُرود سے تر رکھنا چاہئے، **ان دس (10) دنوں** میں خوب خوب نفل عبادت کی جائے، **ان دس (10) دنوں** کی راتوں میں بھی جاگ کر ربِّ کریم کی عبادت کی جائے، **ان دس (10) دنوں** میں بھی گناہوں سے بچنا اور بچانا چاہئے، **ان دس (10) دنوں** میں راہِ خدا میں دل کھول کر خرچ کرنا چاہئے، **ان دس (10) دنوں** میں بالخصوص **ہفتہ وار اجتماع** میں شرکت کرنی چاہئے، **ان دس (10) دنوں** میں مسجدوں کو آباد کرنا چاہئے، **ان دس (10) دنوں** میں مدنی کاموں کی دُھومیں مچانی چاہئے، **ان دس (10) دنوں** میں ایک ایک گھر پہ جاکر اپنی چہیتی تحریک دعوتِ اسلامی کی خاطر قربانی کے جانوروں کی کھالوں کے لئے رابطے کرنے چاہئیں، **ان دس دنوں** میں نہ صرف خود مَدَنی قافلوں میں سفر بلکہ عاشقانِ رسول کو بھی مَدَنی قافلوں میں سفر کروانا چاہئے۔ اللہ کریم ہمیں **ماہِ ذُوالْحِجَّۃ** کے **ان دس (10) دنوں** کی خوب خوب برکتیں عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

عبادت میں گزرے مری زندگانی کرم ہو کرم یا خدا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام اسلامی سال کا وہ بارہواں مہینا ہے جو حُرمت والے مہینوں میں شامل ہے۔ حُرمت یعنی احترام والے مہینے چار ہیں: (1) ذُوالْقَعْدَۃِ الْحَرَام (2) ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرَام (3) مُحَرَّمُ الْحَرَام اور (4) رَجَبُ الْمُرَجَّب۔ ان میں سے افضل ذُو الْحِجَّۃِ الْحَرَام ہے بالخصوص اس کے پہلے دس دن اور راتوں کے فضائل تو بہت زیادہ ہیں۔ قرآنِ کریم نے بھی اس مہینے کی پہلی دس راتوں کی قسم ارشاد فرمائی ہے، چنانچہ

پارہ 30 سُورۂ فَجر کی آیت نمبر 1 اور 2 میں ارشادِ باری ہے:

وَ الْفَجْرِۙ(۱) وَ لَیَالٍ عَشْرٍۙ(۲) تَرجَمۂ کنزالایمان: اس صبح کی قسم اور دس راتوں کی۔

(پارہ ۳۰، الفجر: ۱، ۲)

حضرت سیدنا عبدُاللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ ان دس راتوں سے مراد ذُوالْحِجَّہ کی پہلی دس راتیں ہیں کیونکہ یہ زمانہ حج کے اعمال میں مشغول ہونے کا زمانہ ہے۔ (خازن، الفجر، تحت الآیۃ: ۴، ۴۰۱/۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ احادیثِ مبارکہ میں بھی مختلف مقامات پر ان دس دنوں اور راتوں کے فضائل بیان ہوئے ہیں۔ آیئے! ترغیب کے لئے 5 فرامینِ مصطفے سنتے ہیں، چنانچہ

ذوالحجۃ کے پہلے دس دنوں کے فضائل پر مشتمل 5 روایات

(1) **ارشاد فرمایا:** اللہ کریم کے نزدیک کوئی بھی دن عشرۂ **ذُوالْحِجَّہ** سے زیادہ نہ عظیم ہے اور نہ ان دنوں سے بڑھ کر کسی دن کا نیک عمل اسے محبوب ہے، لہٰذا ان دنوں میں تہلیل (یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اللّٰہُ)، تکبیر (یعنی اَللّٰہُ اَکْبَر)اور تحمید(یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) کی کثرت کرو۔(مسنداحمد،مسند عبد الله بن عمر، ۲/ ۳٦۵، حدیث:۵۴۴٦)

(2)**ارشاد فرمایا:** اللہ پاک کے نزدیک عشرۂ ذُوالْحِجَّہ کے دنوں سے افضل کوئی دن نہیں۔(ابن حبان،کتاب الحج،باب الوقوف بعرفة...الخ،ذکر رجاء العتق من النار...الخ، ٦/ ٦٢، حدیث:۳۸۴۲)

(3)**ارشاد فرمایا:** جن دنوں میں اللہ پاک کی عبادت کی جاتی ہے، ان میں سے کوئی دن ذُوالْحِجَّہ کے دس دنوں سے زیادہ پسندیدہ نہیں، ان میں سے (دس ذُوالْحِجَّہ کے علاوہ) ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور (دس ذُوالْحِجَّہ سمیت) ہر رات کا قیام لَیْلَۃُ الْقَدْر کے قیام کے برابر ہے۔(ترمذی،کتاب الصوم،باب ماجاء فی العمل فی ایام العشر، ۲/ ۱۹۲، حدیث:۷۵۸)

(4)**ارشاد فرمایا:** اللہ کریم کے نزدیک حج کے ان دس دنوں سے افضل اور پسندیدہ کوئی دن نہیں لہٰذا ان دنوں میں **سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کی کثرت کیا کرو۔ ایک روایت میں ہے کہ ان دنوں میں **سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** اور ذِکْرُ اللہ کی کثرت کیا کرو اور ان میں سے ایک دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے اور ان دنوں میں عمل کو 700 گُنا بڑھا دیا جاتا ہے۔(شعب الایمان،باب فی الصیام،فصل تخصیص ایام العشر...الخ، ۳/ ۳۵٦،رقم:۳۷۵۸)

(5)**ارشاد فرمایا:** حج کے دس دنوں میں کیا گیا عمل اللہ پاک کو بقیہ دنوں میں کئے جانے والے عمل سے زیادہ محبوب ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیۡہِمُ الرِّضۡوَان نے عرض کیا، یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! کیا راہِ خدا میں لڑنا بھی؟ ارشاد فرمایا: ہاں! راہِ خدا میں لڑنا بھی، سوائے اس شخص کے جو اپنی جان و مال کے ساتھ نکلے اور ان دونوں میں سے کچھ بھی واپس نہ لائے۔(بخاری، کتاب العیدین، باب فضل العمل

...الخ، ۱/۳۳۳، حدیث: ۹۶۹)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ذُوالْحِجَّہ کے ان 10 دنوں میں جتنا ہو سکے اپنی نیکیوں میں اضافہ کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے اور اپنی زبان کو فالتو باتوں سے بچاتے ہوئے ذِکْرُاللہ سے تر رکھا جائے کہ ذِکْرُاللہ کے بے شمار فضائل ہیں۔ آیئے! **اللہ** پاک کے ذِکر کے چند فضائل سُنتے ہیں:

☆یہ کلمات اللہ پاک کو پیارے ہیں: **سُبْحَانَ اللہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ، اَللہُ اَکْبَرُ**(ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۶۰، رقم: ۳۴۷۳، ۵/۲۸۶)۔ ☆**سُبْحَانَ اللہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ، اَللہُ اَکْبَرُ**، ان میں سے کوئی بھی کلمہ کہنے سے جنت میں ایک پودا لگا دیا جاتا ہے۔(ابن ماجہ، کتاب الادب، باب فضل التسبیح، رقم: ۳۸۰۷، ۴/۲۵۲) ☆**سُبْحَانَ اللہِ** کہنے سے 20 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور 20 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں۔(مستدرک، کتاب الدعاء والتکبیر الخ، باب فضیلۃ التسبیح، رقم: ۱۹۲۹، ۲/۱۹۲) ☆**لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ** کہنے سے 20 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور 20 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں۔(ایضاً) ☆**اَللہُ اَکْبَرُ** کہنے سے 20 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور 20 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں۔(ایضاً) ☆**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن** کہنے سے 30 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور 30 گناہ مٹادیئے جاتے ہیں۔(ایضاً) ☆**لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ** جنت کی چابی ہے۔(مسند احمد، رقم: ۲۲۱۶۳، ۸/۲۵۷)۔ ☆**سُبْحَانَ اللہِ** کہنا آدھے میزان کو بھر دیتا ہے۔ ☆**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** کہنا پورے میزان کو بھر دیتا ہے۔ ☆**لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ** سب سے افضل ذکر ہے۔(ابن ماجہ، کتاب الادب، باب فضل الحامدین، رقم: ۳۸۰۰، ۴/۲۴۸) اور ☆**اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** سب سے افضل دعا ہے۔(ایضاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ابھی جو ہم نے **اللہ** پاک کے ذِکر کے فضائل سنئے، ان فضائل سے

پہلے جو احادیثِ کریمہ بیان ہوئیں ان سے یہ معلوم ہوا! ذِی الْحِجَّہ کے پہلے دس دن بہت عظیم دن ہیں، ذِی الْحِجَّہ کے پہلے دس دنوں کا عمل اللہ کو بہت پسند ہے، ذِی الْحِجَّہ کے پہلے دس دن بہت زیادہ فضیلت والے ہیں، ذِی الْحِجَّہ کے پہلے دس دنوں میں سے ممنوعہ دنوں کے علاوہ ہر دن کا روزہ) ایک سال کے روزوں اور ہر رات کا قیام **لَیْلَۃُ الْقَدْر** کے قیام کے برابر ہے، ذِی الْحِجَّہ کے پہلے دس دنوں میں کئے جانے والے اعمال بہت زیادہ پاکیزہ اور ثواب والے ہیں، ذُوالْحِجَّہ کے پہلے دس دنوں میں عمل کا ثواب 700 گنا بڑھا دیا جاتا ہے، ذِی الْحِجَّہ کے پہلے دس دنوں میں کیا جانے والا عمل بقیہ دنوں میں کئے جانے والے عمل کے مقابلے میں راہِ خدا میں لڑنے سے زیادہ اللہ پاک کو پسند ہیں، الغرض ذِی الْحِجَّہ کے پہلے دس دن کئی فضائل و برکات اور خصوصیات (Specialities) سے مالا مال ہیں۔

ہر سال گیارہ ماہ بعد ذِی الْحِجَّہ کے مقدس مہینے میں یہ مبارک دن تشریف لاتے ہیں اور اپنا فیضان تقسیم کرکے گیارہ ماہ کے لئے تشریف لے جاتے ہیں، مگر افسوس! ایک تعداد ہے جو کہ ان دس دنوں کو بھی دیگر دنوں کی طرح غفلتوں میں گزار دیتے ہیں، مثلاً بعض من چلے نوجوان ان دس دنوں میں اپنا ٹائم پاس کرنے اور سیر و تفریح کی خاطر روزانہ اور بعض تو ایک، ایک دن میں کئی، کئی مرتبہ مویشی منڈی دیکھنے نکل پڑتے ہیں، مویشی منڈی میں جاکر بھاری بھرکم جانوروں کے ساتھ سیلفیاں بنواتے ہیں، پورا پورا دن بلکہ بعض پوری پوری راتیں مویشی منڈیوں میں گھومنے پھرنے اور قربانی کے جانوروں کو دیکھنے میں گزار دیتے ہیں، قربانی کے جانوروں کو گلیوں اور سڑکوں پر بِلا وجہ دوڑاتے ہیں، الغرض یہ دس دن عبادات میں بسر ہونے کے بجائے عام دِنوں کی طرح **غفلت** میں گزر جاتے ہیں، جس کے سبب یہ نادان مَعَاذَاللہ فرض نمازوں بلکہ بہت سارے نیک اعمال کرنے سے محروم

ہو جاتے ہیں۔ اللہ کریم مسلمانوں کے حالِ زار پر رحم فرمائے، انہیں خوابِ غفلت سے بیدار ہو کر ماہِ ذُوالْحِجَّہ کے ان دس دنوں کی خوب قدر کرنے اور انہیں زیادہ سے زیادہ نیک اعمال میں گزارنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمین

عبادت میں لگتا نہیں دل ہمارا ہیں عصیاں میں بدمست ہم یاالٰہی
مجھے دے دے ایمان پر استقامت پئے سیدِ مُحْتَشَم یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مُرَمَّم، ص۱۰۹۔۱۱۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرام اپنی بہاریں لُٹا رہا ہے، اس کی آمد ہوتے ہی **سُنَّتِ ابراہیمی** کی یادیں تازہ ہو جاتی ہیں، ہر سال لاکھوں لاکھ مُسلمان اس ماہِ مُقدَّس میں اللہ پاک کے حکم کی بجاآوری، **سُنتِ ابراہیمی** اور **سُنَّتِ مُصْطَفٰے** کی ادائیگی کے لئے کمربستہ دِکھائی دیتے ہیں۔ لہٰذا جو مسلمان قربانی کرنے کی طاقت رکھتا ہو، اُسے چاہیے کہ وہ رِضائے اِلٰہی کے حُصُول اور سُنَّتِ ابراہیمی کی اَدائیگی کی نِیَّت سے اس مہینے میں مالِ حلال سے قُربانی کا فریضہ سَراَنْجام دے، کیونکہ یہ بہت بڑی سعادت کی بات ہے، چنانچہ

پارہ 30 سُوْرۂ کوثر کی آیت نمبر 2 میں ارشادِ باری ہے:

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ تَرْجَمَۂ کنز الایمان: تو تم اپنے ربّ کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ (پ۳۰، الکوثر ۲)

مشہور مفسرِ قرآن امام فخرُ الدین رازی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیتِ مُبارکہ کے تحت فرماتے ہیں: حنفی

علمائے کرام نے اس آیت سے یہ اِسْتِدلال فرمایا کہ **قُربانی واجب** ہے۔(تفسیرکبیر، ۳۱۸/۱۱)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَحادیثِ مُبارکہ قربانی کے **فَضائل و مَسائل** سے مالا مال ہیں۔ آیئے! قُربانی کے فضائل پر مُشتمل چار(4) فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنتے ہیں، چنانچہ

ارشاد فرمایا: قربانی کرنے والے کو قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ملتی ہے۔

(تِرمِذی،کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الاضحیة، ۱۶۲/۳، حدیث:۱۴۹۸)

ارشاد فرمایا: جس نے خُوش دِلی سے طالبِ ثواب ہو کر قربانی کی، تو وہ دوزخ کی آگ سے آڑ ہو جائے گی۔(معجم کبیر، حسن بن حسن بن علی عن ابیه، ۸۴/۳، حدیث:۲۷۳۶)

اپنی پیاری شہزادی، خاتونِ جنّت سے پیارے آقا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے **ارشاد فرمایا:** اے فاطِمہ! اپنی قربانی کے پاس مَوْجُود رہو کیونکہ اِس کے خُون کا پہلا قطرہ گِرے گا تمہارے سارے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔(سنن کبریٰ لِلْبَیْہَقِی، کتاب الضحایا، باب مایستحب للمرء...الخ، ۴۷۶/۹، حدیث:۱۹۱۶۱)

ارشاد فرمایا: انسان قربانی کے دن کوئی ایسی نیکی نہیں کرتا جو اللہ پاک کو خُون بہانے سے زیادہ پیاری ہو، یہ قُربانی قِیامت میں اپنے سِینگوں بالوں اور کُھروں کے ساتھ آئے گی اور قربانی کا خُون زمین پر گِرنے سے پہلے اللہ پاک کے ہاں قَبول ہو جاتا ہے۔ لہٰذا خوش دِلی سے قُربانی کرو۔(تِرمِذی، کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الاضحیة، ۱۶۲/۳ حدیث:۱۴۹۸)

حضرت علّامہ شیخ عبدُالحق مُحدِّث دِہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: قربانی، اپنے کرنے والے کے نیکیوں کے پلّے میں رکھی جائے گی جس سے نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا۔(اشعةُ اللّمعات، ۶۵۴/۱)

حضرت سَیِّدُنا علّامہ علی قاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پھر اس کے لئے سُواری بنے گی جس کے ذَرِیعے یہ شخص بآسانی پُلِ صِراط سے گُزرے گا اور اُس(جانور) کا ہر عُضو مالِک(یعنی قُربانی پیش کرنے

والے) کے ہر عُضْو (کیلئے دوزخ سے آزادی) کا فِدیہ بنے گا۔ (مِرْقاةُ الْمَفاتِیح، ۳/ ۵۷۴، تحت الحدیث: ۱۴۷۰، مرآۃ المناجیح، ۲ / ۳۷۵)

دے نزع و قبر و حشر میں ہر جا اماں، اور   دوزخ کی آگ سے بچا یاربّ مصطفٰے

(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص ۱۳۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! بیان کردہ احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ عیدِ قربان پر اللہ پاک قربانی کا فریضہ سَراَنْجام دینے والے خُوش نصیبوں کو ان کے جانوروں کے **ہر بال کے بدلے ایک نیکی** عطا فرماتا ہے، قربانی کرنے والوں کو **دوزخ کی آگ سے نجات** ملتی ہے، جانور کے خُون کا پہلا قطرہ زمین پر گرنے سے پہلے پہلے **گُناہ معاف** کر دیئے جاتے ہیں، بروزِ محشر قربانی **نیکیوں کے پلڑے** میں رکھی جائے گی تو وہ بھاری (Heavy) ہو جائے گا اور قُربانی کرنے والا اپنے جانور پر سُوار ہو کر **پُل صراط سے بآسانی** گزر جائے گا۔ لہٰذا جو مسلمان (مرد و عورت، بالغ، مقیم) مالکِ نصاب ہو (یعنی اُس شخص کے پاس ساڑھے باوَن تولے چاندی یا اُتنی مالیَّت کی رقم یا اتنی مالیَّت کا تجارت کا مال یا اتنی مالیَّت کا حاجتِ اَصلیَّہ کے علاوہ سامان ہو اور اُس پر اللہ کریم یا بندوں کا اِتنا قَرضہ نہ ہو جسے ادا کرکے ذِکر کردہ نصاب باقی نہ رہے) تو ایسے شخص پر شرعاً قربانی واجب ہے۔ (ابلق گھوڑے سوار، ص6) لہٰذا اُسے چاہیے کہ وہ خوش دلی کے ساتھ قربانی کا فریضہ سرانجام دے اور ساتھ ساتھ قربانی کے مسائل بھی سیکھنے کی کوشش کرے کیونکہ جس شخص پر شرعی اُصولوں کی بنا پر قُربانی واجب ہے، اس پر قُربانی سے مُتعلِّق مسائل سیکھنا بھی لازم ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی ہمارے روزمرّہ کے کئی معاملات میں ہماری رہنمائی کرتی ہے، اِسی طرح **قُربانی** کرنے والوں کی آسانی کے لیے **"آن لائن قربانی کورس"** بھی

کروایا جاتا ہے، یہ کورس صرف **7 دِن** کا ہوتا ہے، جس میں روزانہ صرف **آدھے گھنٹے** (30 منٹ) کی کلاس ہوتی ہے، بالخصوص وہ عاشقانِ رسول جو اس سال **قربانی** کی سعادت حاصل کریں گے، مشورہ ہے کہ وہ یہ **قربانی کورس** ضرور کرنے کی کوشش کریں، تاکہ ہماری قربانی غلطیوں سے بچ کر **شریعت کے مطابق** دُرست طریقے سے ہوسکے۔

آیئے! قربانی سے مُتعلِّق چند ضروری مسائل سنتے ہیں:

قُربانی کے ضروری مسائل

(1) بعض لوگ پورے گھر کی طرف سے صِرْف ایک بکرا قُربان کرتے ہیں، حالانکہ بعض اَوقات گھر کے کئی اَفراد صاحِبِ نصاب ہوتے ہیں اور اِس بِنا پر ان ساروں پر قربانی واجِب ہوتی ہے ان سب کی طرف سے الگ الگ قربانی کی جائے۔ ایک بکرا جو سب کی طرف سے کیا گیا کسی کا بھی واجِب ادا نہ ہوا کہ بکرے میں ایک سے زیادہ حصّے نہیں ہوسکتے، کسی ایک طے شدہ فرد ہی کی طرف سے بکرا قُربان ہوسکتا ہے۔

(2) بڑا جانور (یعنی بیل، گائے، بچھڑا، بھینس وغیرہ) اور اُونٹ میں 7 قربانیاں ہوسکتی ہیں۔ (فتاویٰ هندية، ۳۰۴/۵ ملخَّصاً)

(3) نابالغ کی طرف سے اگرچہ واجِب نہیں مگر کر دینا بہتر ہے (اور اجازت بھی ضَروری نہیں)۔ بالغ اولاد یا زَوجہ کی طرف سے قربانی کرنا چاہے تو اُن سے اجازت طلب کرے اگر ان سے اجازت لئے بِغیر کر دی تو ان کی طرف سے واجِب ادا نہیں ہوگا۔ (بہارِ شریعت، ۳/۳۳۴)

اجازت دو طرح سے ہوتی ہے: (1) صَراحَۃً مَثَلاً ان میں سے کوئی واضح طور پر کہہ دے کہ

میری طرف سے قربانی کر دو۔(2) دَلَالَۃً مَثَلاً یہ اپنی زَوجہ یا اولاد کی طرف سے قربانی کرتا ہے اور اُنہیں اس کا عِلْم ہے اور وہ راضی ہیں۔(ابلق گھوڑے سوار، ص۹)

(4) قربانی کے وَقْت میں قربانی کرنا ہی لازِم ہے، کوئی دوسری چیز اس کے قائم مقام نہیں ہو سکتی مَثَلاً بجائے قربانی کے بکرا یا اُس کی قیمت صَدَقہ (خیرات) کر دی جائے یہ ناکافی ہے۔

(فتاویٰ ھندیۃ، ۵/۲۹۳، بہارِ شریعت، ۳/۳۳۵)

(5) قربانی کا جانور بے عَیب ہونا ضَروری ہے، اگر تھوڑا سا عیب ہو (مَثَلاً کان میں چِیرا یا سُوراخ ہو) تو قربانی مکروہ ہو گی اور زیادہ عَیب ہو تو قربانی نہیں ہو گی۔(بہارِ شریعت، ۳/۳۴۰)

قربانی سے متعلق مزید مسائل جاننے کے لئے **امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **"ابلق گھوڑے سوار"** اور **"بہارِ شریعت"**، حصہ 15 صفحہ 327 تا 353 کا مطالعہ فرمائیے۔

جنّت کا مینڈھا کیسا تھا؟ جنّتی مینڈھے کے گوشت کا کیا ہوا؟ **کعبہ شریف کو آگ** کب اور کس طرح لگی؟، حضرت سیدنا ابراہیم علی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے **10 مخصوص فضائل** جاننے کے لیے رِسالے **"بیٹا ہو تو ایسا!"** کا مطالعہ اِنتہائی فائدہ مند رہے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "مدنی دورہ"

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! قربانی کے شرعی احکام سیکھنے اور قربانی کو ضائع ہونے سے بچانے کی سوچ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہئے اور ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں کی دھومیں مچائیے۔12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "**مدنی**

دَورہ" بھی ہے، جس کے ذریعے گھر گھر، دُکان دُکان لوگوں کو نیکی کی دعوت دی جاتی ہے۔ سُنّتوں کی تربیت کے لیے سفر کرنے والے مدنی قافلے کے شیڈول میں توروزانہ بعد نمازِ عصر "**مَدَنی دَورہ**" کی ترکیب ہوتی ہے، اس کے علاوہ عَلاقوں، حلقوں میں **ہفتہ وار** (Weekly) یہ مدنی کام تنظیمی طور پر طے ہے۔ کئی خوش نصیب عاشقانِ رسول ہفتے میں ایک سے زائد بار بھی "**مَدَنی دَورہ**" کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں، "**مَدَنی دَورہ**" بہت ہی اہم مدنی کام ہے، کیونکہ اس مدنی کام کے ذریعے **مسجدیں آباد** ہوتی ہیں، "**مَدَنی دَورہ**" نیکی کی دعوت کے فضائل پانے کا بہترین ذریعہ ہے، "**مدنی دَورے**" کے ذریعے عِلْمِ دِین سیکھنے سکھانے کا موقع ملتا ہے، "**مَدَنی دَورے**" کی بَرَکت سے **نفل اعتکاف** کی سعادت ملتی ہے، "**مَدَنی دَورہ**" **مدنی تربیت** کا بہترین ذریعہ ہے، "**مَدَنی دَورے**" کی بَرَکت سے "**سلام**" کی سُنّت بھی عام ہوتی ہے۔ "**مَدَنی دَورے**" میں **نفس کی کاٹ** اور **تکبُّر** کا علاج بھی کیا جا سکتا ہے، "**مَدَنی دَورہ**" **مَدَنی قافلے** سفر کروانے کی مشین ہے۔ "**مَدَنی دَورہ**" دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی **ترقّی** کو نمایاں کرتا ہے۔

آیئے! بَطورِ تَرغیب **مدنی دورے** کی ایک مَدَنی بَہار سُنئے اور پابندی کے ساتھ **مدنی دورہ** کرنے کی نِیَّت کیجئے۔ چنانچہ

مسجد کی طرف چل پڑے

سندھ کے شہر ٹنڈوآدم میں 3 دن کیلئے عاشقانِ رسول کا ایک مَدَنی قافلہ پہنچا۔ نمازِ عصر کے بعد گونگے بہرے اسلامی بھائی عمومی اسلامی بھائیوں کے ہمراہ **مدنی دورے** کیلئے گئے اور مسجد کے قریب ایک میدان میں کرکٹ (Cricket) کھیلنے والے نوجوانوں کے پاس پہنچے۔ پھر ایک عمومی اسلامی بھائی نے بتایا کہ ہمارے ساتھ سُننے اور بولنے کی طاقت سے محروم اسلامی بھائی بھی ہیں، یہ آپ

کو اشاروں کی زبان میں **نیکی کی دعوت** پیش کریں گے۔ گونگے بہرے اسلامی بھائی نے اشاروں کی زبان میں نیکی کی دعوت پیش کی اور انہیں مسجد میں اپنے ساتھ چلنے کی دعوت پیش کی۔ اس کے بعد عمومی اسلامی بھائی نے بھی ترغیب دلائی: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ **"مدنی دورے"** میں نیکی کی دعوت سُن کر وہ کرکٹ کھیلنے والے نوجوان سر جھکائے مبلغ کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑے اور اس طرح **"مدنی دورے"** کی بَرَکت سے نمازیوں کی تعداد میں اضافہ ہوگیا۔

نہ "نیکی کی دعوت" میں سُستی ہو مجھ سے
بنا شائقِ قافلہ یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۰۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم اِسلامی مہینے ذِی الْحِجَّہ کی فضیلت اور قربانی کے فضائل و مسائل سُن رہے تھے۔ عموماً عیدِ قُربان کے موقع پر گوشت کی کثرت کے باعث سبزیاں اور دالیں پکانے کھانے کا رُجحان تقریباً نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے اور گوشت سے بنے کھانے پکانے کو ہی زیادہ ترجیح دی جاتی ہے، جس کے باعث گوشت سے جو فوائد و ثمرات ہمیں ملنے تھے، بہت زِیادہ استعمال کی وجہ سے ہم ان فوائد سے محروم اور گوشت خوری کی آفت میں مُبْتَلا ہونے کے سبب ڈاکٹروں اور حکیموں کے دھکے کھانے پر مجبور ہوجاتے ہیں، لہٰذا گوشت کے مُعاملے میں مِیانہ رَوی سے کام لینا چاہئے اور گوشت کے نقصان دِہ اَثرات کو کم کرنے کے لئے اس کے ساتھ سبزیوں (Vegetables) کا استعمال ضرور رکھئے۔ آیئے! گوشت کے چند طبّی فوائد اور زِیادہ گوشت کھانے کے نُقصانات کے بارے میں سنتے ہیں، چُنانچہ

گوشت کے طِبّی فوائد

حکیموں کا کہنا ہے کہ گوشت کھانے سے (بدن کی) 70 قُوّتوں میں اِضافہ ہوتا ہے، اس سے دیکھنے کی قوت زیادہ ہوتی ہے، گوشت بدن کے رنگ کو نکھارتا ہے، پیٹ کو بڑھنے نہیں دیتا، اخلاق و عادات کو بہتر بناتا ہے، گردن کا گوشت عُمدَہ لَذِیذ، جلد ہضم ہونے والا اور ہلکا ہوتا ہے، دَسْت کا گوشت سب سے ہلکا، لذیذ تَرین، جلد ہضم ہونے والا اور بیماری سے خالی ہوتا ہے، بچھڑے کا گوشت بالخصوص جب کہ بچھڑا فربہ ہو، نہایت درمیانہ، لذیذ، عُمدہ اور پسندیدہ ہوتا ہے، گرم تَر ہوتا ہے اور اگر عُمدَہ طَرِیقے سے ہضم ہو جائے تو اس کا شمار قُوّت بخش غذا میں ہوتا ہے۔ عام طور پر استعمال کے لئے شوربے والا گوشت بہتر رہتا ہے، سب سے بہتر گوشت بکرے کا ہوتا ہے، بکرے کے گوشت میں دَسْتی اور شانہ وہ مقامات ہیں جہاں پر ریشے موٹے نہیں ہوتے، ایسا گوشت جلد گلتا اور مُلائم ہوتا ہے، پُشت (Back) کے گوشت کا ریشہ ران سے کم موٹا ہوتا ہے، اس میں خون پیدا کرنے والے اجزا ملتے ہیں، گوشت بدن کو بڑھا کر طاقت بخشتا ہے، گوشت کے فوائد جانوروں کے حساب سے مختلف ہیں، بکری کا گوشت صاف خون پیدا کرتا اور گرم مزاجوں کے لئے مفید ہے۔

زیادہ گوشت کھانے کے نقصانات

آیئے! اب کثرت سے گوشت کھانے کے "**نُقصانات**" بھی سُنتے ہیں:

یاد رکھئے! انسانی جسم کیلئے ہفتے میں دو تین (2/3) بار سے زیادہ گوشت کا استعمال نُقصان دہ ہے، بڑے جانور کا گوشت زیادہ کھانا "**آ بیل مجھے مار**" والی بات ہے کیونکہ اس سے مسوڑھے اور دانت خراب ہوتے ہیں، گوشت کی کثرت سے گُردوں (Kidneys) میں یُورِک ایسِڈ (Uric Acid) کی زِیادتی ہو

جاتی ہے، گُردے اسے بآسانی خارج نہیں کرتے، گوشت کا زیادہ استعمال **جگر**(Liver) کے لئے بھی نُقصان دہ ہے، زیادہ مقدار میں گوشت کھانے سے **کینسر**(Cancer) کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ لہٰذا عافیت اسی میں ہے کہ انسان اپنی صحت کو غنیمت سمجھے، اپنے آپ کو لذّتوں، چٹخارے دار کھانوں، تیل و گھی میں تلی ہوئی اور چکناہٹ والی غذاؤں کا عادی نہ بنائے، گوشت خوری کے سبب ہونے والی تباہ کاریوں کو ذہن میں رکھے، اپنے نفس کو کنٹرول میں رکھے، گوشت کھانے میں احتیاط کا دامن تھامے، خصوصاً دعوتوں اور دوستوں کے ساتھ کھانا کھاتے وقت تو بہت ہی زیادہ احتیاط کرنی چاہیئے تاکہ گوشت خوری کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

اللہ پاک ہمیں کھانے سمیت ہر جائز کام میں درمیانہ انداز اپنانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

نفس نے لذّتوں میں پھنسایا مجھ پہ لطف و کرم ہو خدایا
دل سے چاہت مٹا ما سِوا کی میرے مولیٰ تو خیرات دیدے

(وسائل بخشش مرمم، ص۱۲۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجلس اجتماعی قربانی

اے عاشقانِ رسول! عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے 107 شعبہ جات ہیں، جن میں سے ایک شعبہ **"مجلس اجتماعی قربانی"** بھی ہے، یہ مجلس دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والی **اجتماعی قربانی** کے تمام انتظامات سنبھالتی ہے۔ یہ مجلس اوّلاً اجتماعی قربانی کی بکنگ کرتی ہے، اس مجلس سے وابستہ حتی الامکان اس شعبے کے ماہر اور تجربہ کار اسلامی بھائی مویشی منڈی جا کر جانوروں کی

خریداری شرعی اُصولوں کے مطابق کرتے ہیں۔ جانوروں کا چارہ، پانی، ان کی دیکھ بھال، ان کی حفاظت کا انتظام، قصاب سے جانور ذبح کرنے اور ان کی کٹائی کی اُجرت طے کرنا، شرعی ذبح کے بعد ہر جانور کے الگ الگ حصے بنا کر شرعی اُصولوں کے مطابق گوشت حصے داروں کے سِپُرد کرنا اور اجتماعی قربانی سے بچ جانے والی رقم حصے داروں تک پہنچانا وغیرہ، اسی مجلس کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔

اللہ کریم **مجلس اجتماعی قربانی** کی کاوشیں اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

قربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو دیجئے!

اے عاشقانِ رسول! ابھی آپ نے سُنا کہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی خدمتِ دِین کے 107 شعبہ جات میں مصروفِ عمل ہے۔ یاد رہے! ان تمام شعبہ جات پر سالانہ (Yearly) کروڑوں نہیں بلکہ اربوں روپے خرچ ہوتے ہیں۔ جو مُخَیَّر حضرات کے تعاوُن سے پورے ہوتے ہیں، اس کے علاوہ بقرعید کے موقع پر ان شعبہ جات کو چلانے کے لئے **قربانی کی کھالیں** بھی جمع کی جاتی ہیں۔ بقرعید کی آمد آمد ہے۔ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کا خدمتِ دِین کا عظیم کام آپ سب کے سامنے ہے، لہٰذا آپ سے مَدَنی اِلتجا ہے کہ نہ صرف اپنے جانور کی **قربانی کی کھال** دعوتِ اِسلامی کو دیجئے بلکہ اپنے رشتے داروں کو بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں اور مختلف شعبہ جات کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کا بھی ذہن بنانے کی کوشش کیجئے کہ وہ بھی **قربانی کی کھالیں** دعوتِ اسلامی ہی کو دیں۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! پاکستان کے کم و بیش ہر چھوٹے بڑے شہر میں کئی مقامات پر دعوتِ اسلامی کے تحت **"قربانی کی کھالوں"** کے لیے اسٹال (Stall) لگائے جاتے ہیں، اگر آپ کو جانور کی کھال پہنچانے کے

حوالے سے کوئی دُشواری ہو تو اپنے عَلاقے یا قریبی ذِمہ دارانِ دعوتِ اسلامی سے فوراً رابطہ کیجئے، تاکہ قربانی کی کھال بروقت محفوظ ہو کر اس کا دُرست اِستعمال ہو سکے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیدی قُطبِ مدینہ کی سیرت کی چند جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ذُوالحِجَّۃِ الْحَرام کا مبارک مہینا اپنی بہاریں لٹا رہا ہے۔اس مقدس مہینے میں ایک عظیم شخصیت خلیفۂ اعلیٰ حضرت **قُطبِ مدینہ** حضرت علّامہ مَولانا ضیاءالدّین احمد مَدَنی قادری رضوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا عُرس مبارک ہے۔ آیئے! بَرَکت حاصل کرنے کے لیے ان کی پاکیزہ سیرت کی چند جھلکیاں ملاحظہ کرتے ہیں، چنانچہ

نام ونسب و تاریخِ پیدائش!

☆**سَیِّدی قطبِ مدینہ** کا نام ضِیاءُ الدین احمد ہے،☆**سَیِّدی قطبِ مدینہ** کا پیدائشی نام"احمد مختار" ہے،☆**سَیِّدی قطبِ مدینہ** کے دادا حضرت شیخ قُطبُ الدین قادری رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے بعد میں آپ کا نام"ضِیاءُ الدِّین"رکھ دیا تھا،☆**سَیِّدی قطبِ مدینہ** بروز پیر ربیعُ الاوّل 1294ھ بمطابق 1877ء کو بمقام قصبہ کلاس والا، ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔(سیدی ضیاء الدین احمد القادری،۱/۱۶۴،ملتقطاً) ☆**سَیِّدی قطبِ مدینہ** امیرِ اہلسنت حضرت علامہ محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے مُرشِد ہیں،☆**سَیِّدی قطبِ مدینہ** سے لاکھوں کروڑوں دعوتِ اسلامی والے محبت و عقیدت رکھتے ہیں،☆ یہی وجہ ہے کہ **سَیِّدی قطبِ مدینہ** کی وِلادت کے مکانِ عالیشان کو خرید کر دعوتِ اسلامی نے **مسجد و مدرسۃالمدینہ** میں تبدیل کر دیا ہے۔☆**سَیِّدی قطبِ مدینہ** نے اِبتدائی تعلیم اپنے داداجان(Grandfather)سے حاصِل کی، سَیِّدی

قطبِ مدینہ نے سیالکوٹ(پنجاب پاکستان) کے مشہور عالِم حضرت علّامہ مَولانا محمد حُسَین نقشبندی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے پڑھا☆سَیِّدی قطبِ مدینہ اس کے بعد مشہور محدّث حضرتِ علّامہ وصی احمد مُحَدِّثِ سُورتی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے حلقۂ درس میں شامل ہوگئے،☆سَیِّدی قطبِ مدینہ نے تقریباً چار (4) سال تک اُن سے تعلیم حاصِل کرنے کا سلسلہ جاری رکھا۔(سیدی ضیاء الدین احمد القادری،۱/ ۱۶۷ ملخصًا) اسی دوران آپ ،اُستادِ محترم کے ہمراہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ سے مُرید ہوئے اور پھر خلافت سے نوازے گئے۔

اخلاق وعادات!

☆سَیِّدی قطبِ مدینہ نہایت ہی پسندیدہ اَوصاف و اَخلاق کے مالک تھے،☆سَیِّدی قطبِ مدینہ ہمیشہ یادِ خُدا میں ڈُوبے رہتے،☆سَیِّدی قطبِ مدینہ شب بیدار اور تہجُّد گزار تھے،☆ سَیِّدی قطبِ مدینہ اِشراق،چاشت اور اوّابین کی نمازوں کے پابند تھے،☆سَیِّدی قطبِ مدینہ کمزوری اور بُڑھاپے کے باوجود اسلامی مہینے کی 13،14،15 تاریخ کے روزے نہیں چھوڑتے تھے۔(سیدی ضیاء الدین احمد القادری،۱/ ۴۸۶،بتغیر)☆ سیدی قطبِ مدینہ **77سال** مدینہ شریف میں مقیم رہے☆سیدی قطبِ مدینہ کے مکانِ عالی شان پر روزانہ محفلِ نعت منعقد ہوتی تھی۔

وصالِ پُر ملال اور تدفین

☆سَیِّدی قطبِ مدینہ کا وصال 4 ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرام 1401ھ بمطابق 2-10-1981 بروزِ جمعہ دورانِ اذان ہوا،☆سَیِّدی قطبِ مدینہ کے غُسل شریف کے بعد آپ رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے کفن کو اس مبارَک پانی سے دھویا گیا جس پانی سے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قبرِ انور کو غُسل دیا گیا اور

مُختلِف تَبَرُّکات رکھے گئے، پھر کفن شریف باندھا گیا۔☆ **سَیِّدی قطبِ مدینہ** کا جنازۂ مبارکہ بعد نمازِ عصر دُرُود و سلام اور قصیدۂ بُردہ شریف کی گُونج میں اُٹھایا گیا،☆**سَیِّدی قطبِ مدینہ** کو ان کی آرزو کے مُطابِق جنّت البقیع میں اَہلِ بَیْتِ اَطہار عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے قرب میں دفن کیا گیا۔(سیّدی قطبِ مدینہ، ص ۱۷)،☆**سَیِّدی قطبِ مدینہ** کی سیرت سے متعلق مزید معلومات کے لئے امیرِ اہلسنت کا رسالہ"**سیدی قطبِ مدینہ**"کا مطالعہ فرمائیے۔ اس رسالے کو **دعوتِ اسلامی** کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے پڑھا جاسکتا ہے،ڈاؤن لوڈ**(Download)** اور پرنٹ آؤٹ **(Print Out)** بھی کیا جاسکتا ہے۔

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے پیر و مرشد کی بارگاہِ بے کس پناہ میں یوں عرض کرتے ہیں:

مجھ کو دیدو بقیعِ غَرقَد میں اپنے قدموں میں جا ضِیاءُ الدّین
مُصطفےٰ کا پڑوس جنّت میں مجھ کو حق سے دِلا ضِیاءُ الدّین

(وسائلِ بخشش مُرَمَّم، ص ۵۶۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور چند سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں، تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبُوّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان جنت نشان ہے جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔(مشکاۃالمصابیح، کتاب الایمان باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/ ۵۵حدیث:۱۷۵)

سینہ تری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

قربانی کی سُنّتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! چونکہ بقرعید کی آمد آمد ہے تو آیئے! اسی مناسبت سے قربانی کی سُنتیں اور آداب سُنتے ہیں۔ پہلے 2 فرامینِ مُصْطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: قربانی کرنے والے کو قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ملتی ہے۔ (تِرمِذی، کتاب الاضاحی، باب ما جاء فی فضل الضحیۃ، ۱۶۲/۳، حدیث: ۱۴۹۸) (2) فرمایا: جس شخص میں قُربانی کرنے کی گنجائش ہو پھر بھی وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے۔ (اِبن ماجہ، کتاب الاضاحی، باب الاضاحی واجبۃ ام لا؟، ۵۲۹/۳، حدیث: ۳۱۲۳) ☆ ہر بالِغ، مُقیم، مسلمان مرد و عورت، مالکِ نصاب پر قربانی واجِب ہے۔ (فتاویٰ ھندیۃ، ۲۹۲/۵) ☆ اگر کسی پر قربانی واجِب ہے اور اُس وَقت اس کے پاس روپے نہیں ہیں تو قرض لے کر یا کوئی چیز فروخت کر کے قربانی کرے۔ (فتاویٰ امجدیہ، ۳۱۵/۳ ملخصًا) ☆ قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذَبْح کرنا افضل اور ذَبْح کے وَقْت آخرت کے ثوابِ کی نِیَّت سے وہاں حاضِر رہنا بھی افضل ہے۔ (ابلق گھوڑے سوار، ص۱۷) ☆ نابالغ کی طرف سے اگرچہ واجِب نہیں مگر کر دینا بہتر ہے (اور اجازت بھی ضَروری نہیں)۔ (ابلق گھوڑے سوار، ص۹) ☆ بالغ اولاد یا زَوجہ کی طرف سے قربانی کرنا چاہے تو اُن سے اجازت طلب کرے، اگر ان سے اجازت لئے بِغیر کر دی تو ان کی طرف سے واجِب ادا نہیں ہو گا۔ (بہارِ شریعت، ۳۳۴/۳، حصہ ۱۵ ملخصًا) ☆ قربانی کے جانور کی عمر: **اُونٹ 5 سال** کا، بکرا (اس میں بکری، دُنبہ، دُنبی اور بھیڑ نر و مادہ دونوں شامل ہیں) **1 سال** کا۔ اس سے کم عمر ہو تو قربانی جائز نہیں، زیادہ ہو تو جائز بلکہ افضل ہے۔ (بہارِ شریعت، ۳۴۰/۳، حصہ ۱۵ ملخصًا) ☆ قربانی کا جانور بے عَیب ہونا ضَروری ہے، اگر تھوڑا سا عیب ہو (مَثَلًا کان میں چِرا یا سُوراخ ہو) تو قربانی مکروہ ہو گی اور زیادہ عیب ہو تو قربانی

نہیں ہو گی۔(بہارِ شریعت،۳/ ۳۴۰، حصہ ۱۵ ملخصًا)☆قربانی سے پہلے اُسے چارا پانی دے دیں، ایک کے سامنے دوسرے کو ذَبْح نہ کریں اور پہلے سے چُھری تیز کرلیں جانور گرانے کے بعد اُس کے سامنے چُھری تیز نہ کی جائے۔(بہارِ شریعت،۳/ ۳۵۲، حصہ ۱۵ ملخصًا)☆سنّت یہ چلی آرہی ہے کہ ذَبْح کرنے والا اور جانور دونوں قبلہ رُو(قبلہ کی طرف) ہوں۔(فتاویٰ رضویہ،۲۰/ ۲۱۶)☆بہتر یہ ہے کہ اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے کرے جبکہ اچّھی طرح ذَبْح کرنا جانتا ہو۔(بہارِ شریعت،۳/ ۳۴۴، حصہ ۱۵ ملخصًا)☆اگر اچّھی طرح نہ جانتا ہو تو دوسرے کو ذَبْح کرنے کا حکم دے مگر اِس صورت میں بہتر یہ ہے کہ وقتِ قربانی وہاں حاضِر ہو۔(بہارِ شریعت،۳/ ۳۴۴، حصہ ۱۵ ملخصًا)☆دوسرے سے ذَبْح کروایا اور خود اپنا ہاتھ بھی چُھری پر رکھ دیا کہ دونوں نے مل کر ذَبْح کیا تو دونوں پر بسم اللہ کہنا واجِب ہے۔(بہارِ شریعت،۳/ ۳۵۱، حصہ ۱۵)

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی دو کتب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ 16(312 صفحات)اور 120 صفحات پر مشتمل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** ھدِیّۃً طلب کیجئے اور اس کا مطالعہ فرمایئے سنّتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آئندہ ہفتہ وار اجتماع کی جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللہ اگلے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کا موضوع ہوگا **"اللہ کی نعمتوں کی قدر کیجئے"**۔ جس میں ہم سُنیں گے کہ اللہ پاک کی نعمتوں پر ہمارا اندازِ شکر کیسا ہونا چاہئے؟ کسی نعمت کے چلے جانے پر ناشکری سے بچتے ہوئے ہم صبر و تحمل کا مظاہرہ کس طرح کرسکتے ہیں؟ یہ بھی سُنیں گے کہ نعمتوں کے ملنے اور ان کے چلے جانے پر ہمارے بزرگانِ دین رَحمۃُ

اللہ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْن کا انداز کیسا ہوتا تھا؟اس کے علاوہ اللہ پاک کی نعمتوں کے حوالے سے مدنی پھول اور واقعات سُننے کی سَعادَت بھی حاصل کریں گے۔لٰہذا! **آئندہ جمعرات** بھی اجتماع میں حاضری کی نیّت کیجئے،نہ صرف خود آنے کی بلکہ **اِنفرادی کوشش** کر کے دُوسروں کو بھی ساتھ لانے کی نیّت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٭النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا:جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی،یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنْهُ سے روایت ہے،تاجدارِ مدینہ،راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ واٰلِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے

1…افضل الصلوات علی سید السادات،الصلاة السادسة والخمسون،ص ۱۵۱ ملخصًا

پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے: صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور، آمنہ کے دلبر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکارِ والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦٥

2...القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩

4...القول البدیع، الباب الاول، ص ١٢٥

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(1)

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(2)

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔(3)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

1…الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

2…مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة…الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3…تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵